کلمہ طیبہ: لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اہمیت، عظمت اور اس کی طرف دعوت

مولانا محمد جاوید اشرف مدنی ندوی (مدینہ منورہ)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، ایک بلند جگہ سے اتر کر جیسے ہی نیچے راستہ پر آپ تنہا تشریف لے جا رہے تھے کہ آپ ہنسے اور تکبیر یعنی اللہ اکبر کی آواز بلند فرمائی، کچھ آگے بڑھے اور پھر ہنسے اور زور سے تکبیر کہی، ہم نے بھی تکبیر بلند کی، اور آپ ﷺ کے قریب ہو کر عرض کیا، یا رسول اللہ! ہم نے آپ کی تکبیر سن کر تکبیر بلند کی، مگر آپ کا ہنسنا کس وجہ سے تھا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس جبریل (علیہ السلام) تشریف لائے اور مخاطب ہو کر انھوں نے فرمایا کہ: اے محمد! آپ کو خوش خبری ہو اور اس خوش خبری کو اپنی امت کو بھی سنا دیں کہ جس نے: لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، کہا - یعنی اقرار کیا - وہ جنت میں جا کر رہے گا اور وہ آگ پر حرام ہے، یہ سن کر مجھے ہنسی آئی تھی اور میں نے اپنے رب کی عظمت کے لئے تکبیر کہی، اور اپنی امت کے لئے یہ خوش خبری سن کر مجھے خوشی ہوئی۔ (إتحاف الخيرة: رقم ۶۱۲۲ رواه الطبرانی)

حدیث مبارک میں عظیم ترین بشارت ہے اس امت کے افراد کے لئے کہ جس کسی نے اس عظیم کلمہ مبارکہ کا اقرار کر لیا وہ جنت کا مستحق ہو گیا، رحمۃ للعالمین سرور کائنات سیدنا محمد ﷺ کو کس قدر خوشی ہوئی کہ اس بشارت سے کہ آپ ﷺ کئی بار ہنسے، اور خوشی سے تکبیر بلند فرمائی، آج ہمیں اس مبارک حدیث سے عبرت لینے کی ضرورت ہے کہ آج کیا حال ہو گیا ہے کہ اگر کسی کی دعوت سے کوئی کافر شخص اس کلمہ کا اقرار کر لیتا ہے تو یہ خبر سن کر عموماً کہا جاتا ہے کہ کلمہ پڑھنے سے کیا ہوتا ہے۔

☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ: موسی علیہ السلام نے عرض کیا یا رب: مجھے کچھ ایسا ذکر سکھا دیں جس سے میں آپ کو یاد کیا کروں، اور اسی سے آپ سے دعا مانگا کروں، اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا: اے موسی! لا الہ الا اللہ. کہا کرو، موسی علیہ السلام نے عرض کیا: اے میرے رب! یہ تو آپ کے سارے ہی بندے کہتے ہیں؟ ارشاد عالی ہوا کہ ہاں یہی لا الہ الا اللہ. کہا کرو، موسی علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب! مجھے تو کچھ خصوصی (اسپیشل) وِرد بتا دیں جو صرف میرے لئے ہی ہو، ارشاد عالی ہوا: اے موسی! اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور لا الہ الا اللہ دوسرے پلڑے میں، تو لا الہ الا اللہ کا پلڑا ہی بھاری رہے گا۔ (صحیح ابن حبان: ۶۲۱۸)

☆ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتا دیں جو مجھے جنت سے قریب کر دے اور جہنم سے دور، ارشاد فرمایا: جب تم سے کوئی برائی واقع ہو جائے تو نیکی کر لیا کرو کہ ایک نیکی کے بدلہ دس نیکیوں کا اجر ملتا ہے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا لا الہ الا اللہ بھی نیکیوں میں سے ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ نیکیوں میں سب سے اچھی نیکی ہے۔ (کتاب الدعاء للطبرانی: ۱۴۹۸)

☆ ابو یعلی موصلی رحمۃ اللہ علیہ تیسری اور چوتھی صدی کے معروف محدثین میں سے ہیں ان کی مسند متداول و مطبوع ہے اپنی مسند میں حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے چار چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے نبیوں کو نہیں دی گئیں، اور میں نے پانچویں چیز بھی اپنے رب سے مانگی تو وہ بھی مجھے دے دی گئی (۱) مجھ سے پہلے نبی اپنی خاص قوم و قبیلہ کی طرف بھیجے جاتے تھے

جب کہ مجھے سارے انسانوں کے لئے بھیجا گیا، (۲) دشمنوں کے اندر ہمارا خوف ایک مہینہ کی مسافت کی دوری تک ڈالا گیا، (۳) ساری زمین کو ہمارے لئے پاک اور سجدہ گاہ قرار دیدیا گیا، (۴) ہمارے لئے (غنیمت سے) خمس یعنی پانچواں حصہ مقرر کردیا گیا، جب کہ مال غنیمت اس سے پہلی امتوں کے لئے حلال نہ تھا، (۵) پانچویں چیز جو میں نے اپنے رب سے مانگی اور وہ مجھے اس نے دی: میں نے درخواست کی کہ جو بھی میرا امتی اللہ تعالی سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وہ توحید کا اقرار (یعنی کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ) کرتا ہو اس کو جنت میں داخلہ دیا جائے۔ یہ چیز بھی مجھے میرے رب نے عطا فرمادی۔ (صحیح ابن حبان: رقم: ۶۴۰۸)

☆ مسند احمد وغیرہ میں نبی اکرم ﷺ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: واہ پانچ اشیاء کیا ہی بہتر ہیں کہ میزان (ترازو) میں خوب بھاری ہوں گی، (۱) لا الہ الا اللہ (۲) واللہ اکبر (۳) وسبحان اللہ (۴) والحمد للہ، (۵) نیک بچہ جس کا انتقال ہوجائے اور اس پر والد اجر کی نیت رکھے، واہ واہ پانچ چیزیں کہ جس نے اس حال میں اللہ سے ملاقات کی کہ اس کا یقین ان پانچ چیزوں پر ہوگا وہ جنت میں جائے گا، (۱) اللہ پر ایمان رکھتا ہو (۲) آخرت پر ایمان رکھتا ہو (۳) جنت اور جہنم پر ایمان رکھتا ہو (۴) مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے پر ایمان رکھتا ہو (۵) (روز قیامت) حساب قائم ہونے پر ایمان رکھتا ہو۔ (مسند احمد بن حنبل: رقم: ۱۸۱۰۱، حدیث صحیح قالہ الارناؤط)

☆ سورہ اعراف کی آیت: **فمن یرد اللہ أن یھدیہ یشرح صدرہ للإسلام**، کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ: اللہ تعالی جس کا دل چاہتے ہیں لا الہ الا اللہ کے لئے کشادہ فرمادیتے ہیں اور جس کا چاہتے ہیں: لا الہ الا اللہ کے لئے ایسا تنگ فرمادیتے ہیں کہ اس کے سینے میں: لا الہ الا اللہ داخل ہی نہیں ہو پاتا اور نہ دل میں اس کلمہ کی گنجائش ہوتی ہے وہ اس پر نہایت ہی بھاری ہوتی ہے گویا کہ زبردستی آسمان میں اس کو چڑھایا جارہا ہے۔ **ومن یرد أن یضلہ یجعل صدرہ ضیقا حرجاً کأنما یصعد فی السماء**، (طبرانی: رقم: ۱۵۶۸)

جن حضرات کو دعوت سے سابقہ پڑا ہے یا پڑتا رہتا ہے یا جو اس راہ میں شب و روز لگے ہوئے ہیں وہ یقیناً اس آیت کریمہ و حدیث مبارک کا مفہوم بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ بسا اوقات مدعو اتنی جلدی حق قبول کرلیتا ہے کہ لگتا ہے کہ سینہ منجانب اللہ کھولا گیا ہے، اور بہت دفعہ اس کے برعکس ہوتا ہے کہ لاکھ کوشش وجتن کرڈالئے مگر مدعو کا سینہ ایسا تنگ ہوتا ہے اور اس پر لا الہ الا اللہ پڑھنا اتنا بھاری ہوتا ہے کہ پہاڑ اٹھانے سے بھاری کام گویا اس کو دیا جارہا ہو، یا زبردستی اس کو آسمان میں ڈھکیلا جارہا ہو، بلا شبہ ہدایت یہ صرف رب کریم ہی کے ہاتھ میں ہے، تاہم دعوت دینا یہ ایک مسلمان کی ذمہ داری ہے جس سے وہ بری الذمہ نہیں ہوسکتا چاہے دعوت کا اثر مدعو پر ہو یا نہ ہو۔

کامیابی: آج ہر شخص فلاح وکامیابی کا متمنی ہے اور اس کی ساری طاقت وتوانائی اسی پر صرف ہورہی ہے کہ اس کو فلاح وکامیابی مل جائے، آیئے ذرا دیکھیں جس نے یہ ساری مخلوق پیدا کی ہے یہ سورج، یہ آسمان، یہ چاند، یہ ستارے، یہ پہاڑ، یہ سمندر، یہ درخت، یہ پھل، یہ پھول بے شمار مخلوقات پیدا کی ہیں اس مالک کون ومکاں نے کامیابی کا راز اور کامیابی کا طریقہ انسان وجنات کے لئے کس چیز میں رکھا ہے؟ تو سنئے کہ مالک ارض وسمانے آسمانوں سے انسانوں کے نام اپنے حبیب وخلیل سیدنا محمد ﷺ کے ذریعہ یہ پیغام بھیجا ہے کہ: کامیابی کے لئے اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ لو۔ ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذوالمجاز کے بازار میں میری آنکھوں نے رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ فرمارہے تھے: یا أیھا الناس قولوا لا الہ إلا اللہ تفلحو . (مسلم رقم:۱۹)

☆ حضرت سمرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے میری امت ہی کے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ جنت کے دروازے تک آ پہنچا کہ دروازے بند ہوگئے اسی وقت کلمہ لا الہ الا اللہ (جس پر اس کا ایمان تھا) کی گواہی آئی اور اس نے اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کر دیا۔

(کتاب الدعاء للطبرانی:۱۴۸۸)

اس حدیث پاک میں کلمہ کی گواہی کے حاضر ہونے اور ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل ہونے کا ذکر ہے، روز قیامت اور عالم آخرت میں بہت سی وہ چیزیں جو اس دنیا میں غیر محسوس ہیں وہ وہاں متشکل یعنی محسوس شکل میں ہوں گی، جس کا اس دنیا میں قیاس نہیں کیا جاسکتا، وہاں دیکھ کر ہی ان کی حقیقت وشکل وصورت معلوم ہوگی، اسی طرح قبر کے سلسلہ میں احادیث صحیحہ میں آیا ہے کہ میت کے داہنے، بائیں اور سرہانے وغیرہ روزہ، نماز اور تلاوتِ قرآن وغیرہ فرشتوں سے احتجاج کریں گے، اسی طرح سورہ ملک اور سورہ بقرہ وآل عمران کے متعلق احادیث شریفہ میں آیا ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والوں کو بخشوائیں گی، ان احادیث شریفہ سے معلوم ہوا کہ بہت سی وہ چیزیں جو دنیا میں بغیر شکل وجسم کے ہیں وہاں عالم برزخ اور عالم آخرت میں محسوس ومعلوم شکل میں ہوں گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم یہ کلمہ طیبہ جو آج ہلکا سا محسوس ہو رہا ہے کل روز قیامت اپنے پڑھنے والے اور اس پر ایمان رکھنے والے کی مغفرت کرائے گا۔

اللہ ہمیں اس کی عظمت وقدر جاننے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کی نشر واشاعت کے لئے ہمیں اور ہماری نسلوں کو قبول فرمائے۔ آمین

اترا کھنڈ کی وادیوں میں دینی تعلیم وتربیت کی
ایک معیاری درس گاہ

دارالعلوم صدیقیہ

چکروتہ روڈ، جیون گڑھ، پوسٹ امباڑی
ضلع دہرہ دون (اترا کھنڈ)

قاری محمد ساجد [ناظم]
Mob: 9897731071

قاری محمد شرافت [نائب ناظم]
Mob. 7579082286

یادرفتگاں اور ایصال ثواب

ناندیڑ شہر (مہاراشٹر) سے تعلق رکھنے والے ایک مخلص داعی اور ماہنامہ ارمغان کے معاون جناب عبدالحی صاحب کی والدہ محترمہ نے اگست کی ابتدائی تاریخوں میں داغ مفارقت دے گئیں۔

قصبہ بنی گنج ضلع ہردوئی کی دینی تبلیغی شخصیت جناب الحاج زین العابدین صاحب کی اہلیہ محترمہ ۲۵ر جولائی کو اس جہاں فانی سے رخصت ہوئیں، ان کے صاحبزادہ مولانا احمد نعیم الدین قاسمی اور خاندان کے چھ حفاظ ان کے لئے صدقہ جاریہ ہیں،

حافظ محمد مبین انصاری (ناظم دارالعلوم عزیزیہ سٹھیڑی، مظفرنگر) کی خوشدامن صاحبہ کا بھی اس دوران حادثہ وفات پیش آیا۔

قارئین ارمغان سے ان مرحومین کے لئے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی درخواست ہے